سوال

جنبی کا دریا یا جوہڑ میں غسل کی نیت سے اترنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی انسان جنبی ہو اور وہ کسی کنوئیں یا جوہڑ یا دریا میں اتر کر غسل منابت کی نیت سے غسل کرے تو کیا اس کا یہ غسل صحیح ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس کا یہ غسل صحیح ہو گا بشرطیکہ پانی زیادہ ہو یعنی دو قلے یا اس سے زیادہ ہو کیونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگل میں اس پانی کے بارے میں سوال کیا گیا جسے درندے اور جانور بھی پیتے ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اذا کان الماء قلتین لم یحمل الخبث) سنن ابی داود)

"جب پانی دو قلے ہو تو وہ ناپاک نہیں ہوتا"

اور ایک روایت میں ہے کہ:

(لم ینجسہ شئ) (سنن ابن ماجہ)

"اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص291

محدث فتویٰ